اتر پردیش اردو اکادمی
سہ ماہی

اکادمی مجلّہ

جلد نمبر ۹ | جولائی تا ستمبر ۲۰۱۱ء | شمارہ نمبر ۱

نگراں: محترمہ ترنم عقیل (نائب صدر)

ایڈیٹر: ایس۔ رضوان (سکریٹری)

معاون مدیر: شاہ نواز قریشی

معاونین ادارت: فدا حسین حسینی
عرفان زنگی پوری

کمپوزنگ: نواب حیدر نقوی

ایس۔ رضوان، ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر نے میسرس آرٹ ورک، جگت نرائن روڈ گولہ گنج لکھنؤ سے چھپوا کر اکادمی کے دفتر واقع وبھوتی کھنڈ گومتی نگر لکھنؤ 226010 سے شائع کیا۔

SALTOC Project

title: Akādmī majallah (Akādmī)
imprint: Lakhna'ū : Uttar Pradesh Urdū Akāḍmī
OCLC: 50142271

Volume 9, no.1, July-September 2011

TOC Supplied By: Princeton University Library

ترتیب

اداریہ		۳
انعام اللہ خاں یقین: تخلیقی امتیازات	محمد عاصم رضوی	۵
نامی انصاری کی تنقیدی بصیرت	ڈاکٹر عابد حسین حیدری	۲۱
باغ سنبھلی........ایک مطالعہ	سید ضیاء الحسن	۲۸
اتر پردیش میں اردو کے مسائل اور ان کا حل	پروفیسر محمود الحسن	۴۵
بوڑھی کاکی ایک تجزیاتی مطالعہ	ڈاکٹر شہزاد احمد خان	۵۰
اردو میں شخصی مرثیے کی روایت: ایک جائزہ	ڈاکٹر ثوبان سعید	۶۲
اردو نثر کے بنیادی اسالیب	احسان حسن	۷۳

رسالے کے مندرجات سے اتر پردیش اردو اکادمی کا
بہر صورت متفق ہونا ضروری نہیں۔

☆☆☆

زر سالانہ : چالیس روپے-/40
قیمت فی شمارہ: بارہ روپے-/12

خط و کتابت اور ترسیل زر کا پتہ
سکریٹری
اتر پردیش اردو اکادمی
وبھوتی کھنڈ، گومتی نگر، لکھنؤ۔ 226010
فیکس و فون نمبر 0522-2720683

اداریہ

اردو کے سلسلے میں شاعر نے بہت پہلے کہا تھا کہ:

سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے

حقیقت یہ ہے کہ اردو کا جادو آج بھی سر چڑھ کر بولتا ہے۔ اس زبان کی مٹھاس اور اس کی اثر آفرینی آج بھی اسی طرح قائم ہے، جس طرح پہلے تھی۔ وہ افراد بھی اب اس کے قائل ہو گئے ہیں، جو اس کی مخالفت کرتے تھے۔ ہمارے ملک کی پارلیمنٹ میں کچھ عرصہ قبل تمام سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں نے بہ یک زبان، اردو کی ضرورت، افادیت اور اہمیت کا اعتراف بانگ دہل کیا تھا۔ یہ اعتراف اردو کے سلسلے میں ہونے والی بحث کے دوران کیا گیا تھا۔ ایک معزز ممبر نے تو یہاں تک کہہ دیا تھا کہ اردو الفاظ کے بغیر ہمارا کوئی جملہ مکمل نہیں ہو سکتا۔ بلا تفریق مسلک و نظریات سبھی معزز ممبران نے اردو کو اس کا حق دیئے جانے پر زور دیا تھا۔ کیونکہ اب لوگ یہ سمجھنے لگے ہیں کہ اردو ہمیں مہذب بناتی ہے۔ اس کی شاعری ہمیں درد آشنا کرتی ہے ہم میں دردمندی پیدا کرتی ہے۔

رگھو پت سہائے فراق گورکھپوری نے بہت پہلے ایک موقع پر کہا تھا کہ "